Bachelor of Arts (B.A.) Third Semester Examination

URDU

Compulsory

(Other Language)

Time : Three Hours] [Maximum Marks : 80

سوال نمبرا۔ منشی پریم چند کے حالاتِ زندگی لکھیے۔ نیز ناول ''غبن'' کی روشنی میں ان کے طرزِ نگارش کا جائزہ لیجئے۔ 16

سوال نمبر۲۔ درجِ ذیل سوالات کے مختصر جواب لکھیے (کوئی چار) :— 16

(۱) شیریں کو کون قتل کرنا چاہتا تھا اور کیوں؟

(۲) باٹلی والا اور شیریں کے درمیان کیا گفتگو ہوتی ہے؟

(۳) جگن ناتھ کون تھا اور باٹلی والا سے کیا گفتگو کر رہا تھا؟

(۴) کرنل امرناتھ اور شیریں کے درمیان کیا تعلق تھا؟

(۵) شیریں کے قتل کی سازش کو کون بے نقاب کرتا ہے اور کس طرح؟

(۶) بجلی جانے کے بعد ہال میں کیا ہوتا ہے؟

سوال نمبر۳۔ (الف) درج ذیل اقتباسات کی تشریح مع سیاق وسباق کیجیے (کوئی دو) :— 8

(۱) یہ ایک نئی آواز تھی ایک بے خوف اور نامانوس آواز۔ لیکن اس آواز میں لاکھوں نوجوان لڑکے لڑکیوں کو اپنے دل کی دھڑکن کی صدائے بازگشت سنائی دی۔ اپنی اس روایت کو ساؔحر نے اپنی دوسری نظموں میں جن میں سب سے زیادہ مشہور (یا بدنام) نظم 'چکلے' ہے برقرار رکھا۔ یہ نظم ایک آئینہ ہے جس میں سماج کے نام نہاد باعزت طبقے کو اس کے جسم کے رستے ہوئے ناسور دکھائے گئے ہیں ساؔحر نے اپنی نشتر زنی کو اپنی شاعری میں ہی محدود نہیں رکھا بلکہ ان فلمی گانوں میں بھی ڈال دیا ہے جو پہلے صرف دلکش اور شیریں کہلاتے تھے۔ اگرچہ ساؔحر کو ہمیشہ یہ موقع نہیں ملا کہ وہ فلموں میں من پسند گیت لکھ سکے۔ پھر بھی اس نے ایسے بہت کم گانے لکھے ہیں جو عام اصطلاح میں فلمی گانے کہلاتے ہیں۔

(۲) یہ ساؔحر کی شخصیت کا بڑا عجیب اور دلچسپ رخ ہے۔ خاندانی حالات کچھ ایسے تھے کہ ساؔحر کی پرورش اس کی والدہ نے تنہا کی تھی اور وہ ہمیشہ مرکز توجہ رہا۔ عشق میں وہ محبوب زیادہ رہا ہے اور عاشق کم۔ اس لئے اس کی اپنی ذات اور اپنی شاعری اس کا سب سے زیادہ محبوب موضوعِ سخن تھا۔ یہ چیز اس کی فطرت ثانیہ بن چکی تھی۔ جس کو فلمی کامیابی نے اور بھی چمکا دیا۔ یہیں سے ساؔحر کی شاعری میں واسوخت کے اندازِ سخن کا سراغ ملتا ہے جس کو اس نے ایک ترقی پسند زاویہ عطا کر دیا۔ پرانے زمانے کے واسوخت لکھنے والے شعراء محبوب کو اس کی بے وفائی کا طعنہ دیتے تھے اور

اس کے حسن اور جوانی کے زوال کا خوف اس کے دل میں پیدا کرتے تھے۔ ساحر نے اس میں ایک طبقاتی پہلو شامل کر دیا اور شاعری کی اسیر معشوقہ کو غریب شاعر کے طنز کا شکار بننا پڑا۔ یہ چیز نوجوانوں کو اچھی لگتی تھی۔

(۳) نئے تعلیم، نئے تجربے اور نئے زاویے اگر ایک نئی اور شاداب زندگی کے حصول میں ہمارے لئے معمہ ثابت ہوں تو ان کی ترقی ترویج اور عروج پر کون کافر مسرور نہ ہوگا، لیکن اگر ہر نیا تجربہ نئی بدعت اپنے ہمراہ لائے تو اسے ایک لمحے کے لئے بھی برداشت نہیں کیا جا سکتا۔ اردو ادب کا جدید دور بے شمار خوبیوں اور بہت سی بدعتوں کا ایک مرکب ہے۔ لیکن مدتوں کی محکومی سے ہماری قوتیں اتنی شل ہو چکی ہیں کہ ہم خوبی اور بدعت میں امتیاز نہیں کر سکتے۔ اور اگر کوئی ننھا سا امتیاز محسوس بھی ہوتا ہے تو قانون یا پریس یا سماج کے خوف کے مارے ذہنوں میں ہی گھٹ کر نابود ہو جاتا ہے۔ عجیب و غریب استعاروں میں ناگفتہ بہ جنسی حرکات کی تفصیلیں، نہایت بھونڈی تمثیلوں میں جنگ پر اظہارِ خیال اور ابہام کی وہ شدت کہ اگر خود شاعر نظم کا مطلب نہ سمجھائے تو پڑھنے والے ان بھول بھلیوں میں مرتے دم تک سر پٹختے رہ جائیں۔

(ب) درج ذیل میں سے کسی ایک نثر نگار کے سوانح لکھتے ہوئے ان کی ادبی خدمات پر روشنی ڈالیے :— 8

(۱) علی سردار جعفری

(۲) احمد ندیم قاسمی

(۳) خواجہ احمد عباس

سوال نمبر۴۔ (الف) درج ذیل اشعار کی تشریح بحوالہ شاعر کیجئے (کوئی دو) :— 8

۱۔
گوتم نے آبرو دی اس معبدِ کہن کو ۔۔۔ سرمد نے اس زمیں پر صدقے کیا وطن کو
اکبر نے جامِ الفت بخشا اس انجمن کو ۔۔۔ سینچا لہو سے اپنے رانا نے اس چمن کو

۲۔
تیر حوادث مجھ پہ چلے بھی ۔۔۔ مجھ پر پڑے بھی صدمے ٹلے بھی
نقشے برے بھی دیکھے بھلے بھی ۔۔۔ طوفاں بھی آئے اور زلزلے بھی

۳۔
دنیا کے تیرتھوں سے اونچا ہوا اپنا تیرتھ ۔۔۔ دامانِ آسماں سے اس کا کلس ملا دیں
ہر صبح اٹھ کے گائیں منتر وہ میٹھے میٹھے ۔۔۔ سارے پجاریوں کو مے پیت کی پلا دیں

(ب) کسی ایک نظم کا خلاصہ تحریر کیجئے:— 8

(۱) خاکِ ہند

(۲) اذان ہمالہ

(۳) نیا شوالہ

سوال نمبر ۵۔ درج ذیل سوالات کے مختصر جواب تحریر کیجئے :— 16

(۱) رماناتھ کے کردار پر روشنی ڈالیے۔

(۲) ساحرؔ نوجوانوں میں مقبول کیوں تھے؟

(۳) چکبست کی شاعری کا محور کیا ہے؟

(۴) سعادت حسن منٹو کی ڈرامہ نگاری پر روشنی ڈالیے۔